

هـ
جـمـ
عـ

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا
 الْمَلِكَةُ أَوْ تَرَى رَبَّنَا طَلَقَ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عَتَوْا
 كَبِيرًا ۚ ۲۰ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلِكَةَ لَا يُشْرِكُ يَوْمَ مِيزِ اللَّهِ بُجُورِمِينَ
 وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَحْجُورًا ۚ ۲۱ وَقَدْ مَنَّا إِلَيْهِمْ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ
 فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَمْتُثُورًا ۚ ۲۲ أَصْحَبُ الْجَنَّةَ يَوْمَ مِيزِ خَيْرٍ مُسْتَقْرَرًا
 وَأَحْسَنُ مَقِيلًا ۚ ۲۳ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلِكَةُ
 نُزِّيلًا ۚ ۲۴ أَلْمُلْكُ يَوْمَ مِيزِ الْحَقِّ لِلرَّحْمَنِ ۖ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى
 الْكُفَّارِيْنَ عَسِيرًا ۚ ۲۵ وَيَوْمَ يَعْضُ الطَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ يَقُولُ
 يَلْيَتِنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَيِّلًا ۚ ۲۶ يَوْمَ لَتَّهَيْ لَيْتَنِي لَمْ
 اتَّخَذْ فُلَانًا خَلِيلًا ۚ ۲۷ لَقَدْ أَضَلَنِي عَنِ الدِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي ۖ
 وَكَانَ الشَّيْطَنُ لِلإِنْسَانِ حَذْوَلًا ۚ ۲۸ وَقَالَ الرَّسُولُ يُرَبِّ إِنَّ
 قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ۚ ۲۹ وَكَذِلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ
 بَيْتٍ عَدْ وَآمِنَ الْبُجُورِمِينَ ۖ ۳۰ وَكَفَى بِرَبِّكَ هَادِيًّا وَنَصِيرًا ۢ ۳۱
 وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً
 وَاحِدَةً كَذِلِكَ خَلِيلُنِيْتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَهُ تَرْتِيلًا ۢ ۳۲

أُنْيِسُواٰنْ پارہ۔ وَقَالَ الَّذِينَ (وہ لوگ کہتے ہیں)

رکوع (۳) اُس دن حکمرانی صرف اللہ تعالیٰ کی ہوگی

(۲۱) وہ لوگ جو ہمارے سامنے پیش ہونے کی امید نہیں رکھتے، یوں کہتے ہیں: ”ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں بھیج گئے یا ہم اپنے پروردگار ہی کو دیکھ لیتے!“ یہ لوگ اپنے آپ پر بڑا تکبر کر رہے ہیں۔ وہ سرکشی میں بہت دور نکل گئے ہیں۔

(۲۲) جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے، اُس دن مجرموں کے لیے کوئی خوش خبری نہ ہوگی اور وہ چیز اٹھیں گے ”کوئی مضبوط پر دہ لگا دوا!“

(۲۳) جو کچھ ان کا کیا دھرا ہے ہم اس کی طرف متوجہ ہو کر اسے بکھرے ہوئے غبار کی طرح اڑا دیں گے۔

(۲۴) اُس دن جنت والے اچھی جگہ ہٹھریں گے اور عمدہ آرام کی جگہ پائیں گے۔

(۲۵) اُس دن آسمان پھٹ جائے گا اور بادل نمودار ہوں گے اور فرشتے کثرت سے اُتارے جائیں گے۔

(۲۶) اُس دن حقیقی حکمرانی صرف اللہ حمن کی ہوگی۔ وہ دن کافروں کے لیے بڑا سخت ہوگا۔

(۲۷) جس دن ظالم اپنے ہاتھوں کو کاٹے گا۔ اور کہے گا: ”کاش! میں نے رسول ﷺ کے ساتھ راستہ اختیار کیا ہوتا!

(۲۸) ہائے میری کم بختی! کاش! میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ (۲۹) اُس نے نصیحت کے میرے پاس آجائے کے بعد مجھے گمراہ کر دیا۔ شیطان انسان سے بے وفائی کرے گا۔“

(۳۰) رسول ﷺ کہے گا کہ: ”اے میرے پروردگار! یہ نک اے میری قوم نے اس قرآن کو بالکل نظر انداز کر دیا تھا۔“

(۳۱) ہم نے تو اسی طرح مجرموں کو ہر نبی کا دشمن بنایا ہے۔ تیرا پروردگار رہنماء اور مددگار کے طور پر کافی ہے۔

(۳۲) کافر کہتے ہیں کہ ”اس شخص پر قرآن ایک ہی وقت میں کیوں نہ اُتارا گیا؟“ ایسا س لیے ہوا کہ ہم اس کے ذریعہ تمہارے دل کو مضبوط رکھیں۔ اور اسے ہم نے بہت خوش اسلوبی سے مرتب کر دیا ہے (الگ الگ حصوں میں نازل کرنے کے باوجود)۔

وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثِيلٍ إِلَّا جِئْنَكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ^{٣٨}

الَّذِينَ يُحْشِرُونَ عَلَى وُجُوهِهِمْ إِلَى جَهَنَّمَ لَا وَلِيَكَ شَرُّ مَكَانًا

وَأَضَلُّ سَيِّلًا ^{٣٩} وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَبَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ ^{٤٠}

أَخَاهُ هَرُونَ وَزَيْرَا ^{٤١} فَقُلْنَا أَذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا

إِلَيْتُنَا فَدَّ مَرْنَهُمْ تَدْمِيرًا ^{٤٢} وَقَوْمَ نُوحٍ لَمَّا كَذَّبُوا الرَّسُولَ

أَغْرَقْنَهُمْ وَجَعَلْنَهُمْ لِلثَّالِسِ أَيَّهَا ^{٤٣} طَ وَأَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا

أَلِيهَا ^{٤٤} وَعَادَا وَثَمُودًا وَأَصْحَبَ الرَّسِّ وَقَرُونًا ^{٤٥} بَيْنَ ذَلِكَ

كَثِيرًا ^{٤٦} وَكُلَّا ضَرَبَنَا لَهُ الْأَمْثَالَ زَوْكَلَّا تَبَرَّنَا تَتَبَيَّرًا ^{٤٧} وَلَقَدْ

أَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ^{٤٨} فَلَمْ يَكُونُوا يَرَوْنَهَا

بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نِسْوَرًا ^{٤٩} وَإِذَا رَأَوْكَ إِنْ يَتَخَذُونَكَ إِلَّا

هُرْوَاطًا هَذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ^{٥٠} إِنْ كَادَ لَيُضْلِلَنَا عَنْ

الْهَدِيَّةِ لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا طَ وَسَوْقَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ

الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَيِّلًا ^{٥١} أَرَعَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهًا هَوْلَهُ ^{٥٢}

أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ^{٥٣} أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ

أَوْ يَعْقِلُونَ طَ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَيِّلًا ^{٥٤}

(۳۳) جب کبھی وہ تمہارے پاس کوئی نرالا سوال لاتے ہیں تو ہم تمہیں سچ بات اور بہترین وضاحت دے دیتے ہیں۔

(۳۴) (یہ وہ لوگ ہیں) جو اوندھے منہ جہنم کی طرف دھکیلے جائیں گے۔ ان کی حالت بدترین ہو گی اور راستہ سے خد درجہ گمراہ ہونے والے۔

رکوع (۲) حق کا انکار کرنے والے پہلے لوگوں کا انجام

(۳۵) یقیناً ہم نے (حضرت) موسیٰؑ کو کتاب دی۔ ان کے ساتھ ان کے بھائی (حضرت) ہارونؑ کو مددگار بنایا۔ (۳۶) پھر ہم نے ان سے کہا: ”تم دونوں اُس قوم کی طرف جاؤ جس نے ہماری آیتوں کو جھٹلا دیا۔“ آخر کار ہم نے ان لوگوں کو بالکل غارت کر کے رکھ دیا۔

(۳۷) اور جب (حضرت) نوحؐ کی قوم نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا۔ اور انہیں لوگوں کے لیے عبرت کا نشان بنادیا۔ ظالموں کے لیے ہم نے ایک دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

(۳۸) (اسی طرح) عاد، ثمود، اصحاب الرس اور ان کے درمیان کی بہت سی اُمتوں کو (بھی) ہم نے تباہ کر دڑالا۔

(۳۹) ان میں سے ہر ایک کو ہم نے (پہلے) مثالیں دی تھیں۔ پھر ہر ایک کو بالکل تباہ و بر باد کر دڑالا۔

(۴۰) اس بستی سے تو یقیناً وہ گزرے ہیں، جس پر بدترین بارش بر سائی گئی تھی۔ سو کیا انہوں نے اس کا حال دیکھانہ ہوگا؟ نہیں بلکہ یہ لوگ تو (موت کے بعد) دوسری زندگی کی امید ہی نہیں رکھتے۔

(۴۱) یہ لوگ جب بھی تمہیں دیکھتے ہیں تو بس تمہارا مذاق اڑانے لگتے ہیں (کہتے ہیں): ”کیا یہی ہے وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے پیغمبر ﷺ بنانا کر بھیجا ہے؟“ (۴۲) اس شخص نے تو ہمیں اپنے معبدوں سے گمراہ کر دیا ہوتا اگر ہم ان پر قائم نہ رہے ہوتے!“ (اچھا) تو پھر جب یہ عذاب دیکھ لیں گے تو انہیں جلدی ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون راستے سے بھٹکا ہوا ہے! (۴۳) کیا تم نے اسے بھی دیکھا ہے جس نے اپنی نفسانی خواہش کو اپنا خدا بنایا ہے؟ کیا تم ایسے شخص کے نگر اس ہو سکتے ہو؟ (۴۴) کیا تم سمجھتے ہو کہ ان میں سے اکثر سننے یا سمجھتے ہیں؟ یہ تو صرف جانوروں کی طرح ہیں، نہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَ الظِّلَّ^{٤٧} وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا
 ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا^{٤٨} ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا
 يَسِيرًا^{٤٩} وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَيَّلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا
 وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا^{٥٠} وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا
 بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ^{٥١} وَأَنْزَلَنَا مِنَ السَّمَاءِ مَا هُوَ طَهُورًا^{٥٢} لِنُنْجِيَ
 بِهِ بَلْدَةً مَيْتَةً وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا آنْعَامًا وَآنَاسِيَّ
 كَثِيرًا^{٥٣} وَلَقَدْ صَرَفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَدَ كَرَوْدًا^{٥٤} فَابْنَ آكْثَرِ النَّاسِ
 إِلَّا كُفُورًا^{٥٥} وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَذِيرًا^{٥٦} فَلَا
 تُطِيعُ الْكُفَّارُ^{٥٧} وَجَاهُهُمْ بِهِ جَهَادًا كَيْرًا^{٥٨} وَهُوَ الَّذِي
 مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَذَا عَذْبُ قُرَاثٍ وَهُذَا امْلُحُ أَجَاجٍ^{٥٩} وَجَعَلَ
 بَيْنَهُمَا بَرْخًا وَحِجَرًا مَحْجُورًا^{٦٠} وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ
 بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا^{٦١} وَكَانَ رَبِّكَ قَدِيرًا^{٦٢} وَيَعْبُدُونَ
 مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ
 رَبِّهِ ظَهِيرًا^{٦٣} وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا^{٦٤} قُلْ مَا
 أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا^{٦٥}

رکوع (۵) قدرت میں پروردگار کی نشانیاں

(۲۵) تم نے دیکھا نہیں کہ تمہارا پروردگار کس طرح سایہ پھیلا دیتا ہے۔ اگر وہ چاہتا تو اُسے ایک جگہ روک دیتا۔ پھر ہم نے سورج کو اس کا نشان دینے والا بنادیا۔

(۲۶) پھر ہم اس (سائے) کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹتے چلے جاتے ہیں۔

(۲۷) وہ وہی ہے جس نے رات کو تمہارے لیے لباس (پردہ) بنایا، نیند کو سکون۔ اُس نے دن کو جی اٹھنے کا وقت بنایا۔ (۲۸) وہی ہے جو اپنی رحمت (کی بارش) سے پہلے ہواں کو خوش خبری بنائے کر بھیجتا ہے۔ ہم آسمان سے پاک کرنے والا پانی بر ساتے ہیں، (۲۹) تاکہ اس کے ذریعے مُردہ علاقے میں جان ڈال دیں اور اپنی مخلوق میں سے بہت سے جانوروں اور انسانوں کو سیراب کر دیں۔

(۵۰) ہم اس (کرشمے) کو بار بار اُن کے سامنے لاتے ہیں تاکہ وہ کچھ سبق لیں۔ مگر اکثر لوگ کفر کے علاوہ ہربات سے انکار کر دیتے ہیں۔ (۵۱) اگر ہم چاہتے تو ہم ہر بستی میں ایک ایک خبردار کرنے والا بھیج دیتے۔

(۵۲) سوتھم کافر کی پیروی نہ کرو۔ اس (قرآن حکیم) سے اُن کے ساتھ بڑا جہاد کرو۔

(۵۳) وہی ہے جس نے دوسمندروں کو ملار کھا ہے۔ ایک لذیذ و میٹھا، دوسرا نمکین اور کھارا۔ دونوں کے درمیان ایک پردہ حائل کر دیا ہے جو ایک مضبوط رکاوٹ ہے۔ (۵۴) وہی ہے جس نے پانی سے انسان کو پیدا کیا، پھر اُس سے نسب اور سرال کے سلسلے چلائے۔ آپ کا پروردگار بڑی قدرت والا ہے۔

(۵۵) اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر یہ لوگ اُن کو پونج رہے ہیں جونہ اُنہیں نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ نقصان ہی پہنچا سکتے ہیں۔ کافر تو اپنے پروردگار کے خلاف (ہر کسی کا) مددگار ہے۔

(۵۶) ہم نے تو تمہیں ایک خوش خبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا بنائے کر بھیجا ہوا ہے۔

(۵۷) کہہ دو کہ：“میں تم سے اس کام کا کوئی بدلہ نہیں مانگتا سوائے اس کے کہ جس کا جی چاہے اپنے پروردگار کی طرف لے جانے والا راستہ پکڑ لے۔”

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَيِّخَ بِحَمْدِهِ طَوْكَفِي
 إِلَهِ إِنِّي نُوبِ عِبَادِهِ خَيْرًا أَعْلَى الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ
 وَمَا يَبْيَنُهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ خَالِرَحْمَنُ
 فَسَعَلَ إِلَهِ خَيْرًا وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ اسْجُودُوا لِلرَّحْمَنِ قَالُوا وَمَا
 الرَّحْمَنُ قَأَسْجُودُ لِهَا تَأْمُرْنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا الْتَّجْهِيَّةُ تَبَرَّكَ الَّذِي
 جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرْجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَكَّرَ
 أَوْ أَرَادَ شُكُورًا وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشِيُونَ عَلَى الْأَرْضِ
 هُوَنَا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجِهَنُونَ قَالُوا سَلَّمًا وَالَّذِينَ يَبِيُّونَ
 لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَصْرِفْ عَنَّا
 عَذَابَ جَهَنَّمَ فِي إِنْ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا إِنَّهَا سَاءَتْ
 مُسْتَقَرًا وَمُقَاماً وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسِرِّفُوا وَلَمْ
 يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذِلِّكَ قَوَاماً وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ
 مَعَ اللَّهِ إِلَهًا أَخْرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَمَ اللَّهُ إِلَّا
 بِالْحَقِّ وَلَا يَرْثُونَ هَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذِلِّكَ يَلْقَ أَثَاماً أَعْلَى

مع
الْمُعْذِنَةِ الْمُغْنِيَةِ
٤٥٠

(۵۸) اُس ہمیشہ رہنے والی ہستی پر بھروسہ رکھو جو کبھی نہیں مرے گی۔ اس کی تعریف کے ساتھ اُس کی تسبیح کرو۔ اپنے بندوں کے گناہوں سے بس اُسی کا خبر والا ہونا کافی ہے۔

(۵۹) جس نے آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کو چھوٹوں میں بنادala۔ پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا۔ وہ بڑا مہربان ہے۔ اُس جانے والے سے مانگو۔

(۶۰) جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ”اس رحمن کو سجدہ کرو!“ تو کہتے ہیں ”رحمن کیا ہوتا ہے؟ کیا بس جسے تم کہہ دو ہم اُسے ہی سجدہ کرتے پھریں؟“ اس سے ان کی نفرت میں اضافہ ہوتا ہے۔

(نُوٹ: یہاں سجدہ کریں)!

رکوع (۲) اللہ کے نیک بندوں کی خوبیاں

(۶۱) وہ بڑا برکت والا ہے، جس نے آسمان میں برج (ستارے) بنائے اور اُس میں ایک چراغ (سورج) اور نورانی چاند بنادیا۔

(۶۲) وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے آگے پیچھے آنے والا بنایا، ہر اُس شخص کے لیے جو سبق لینا چاہے یا شکر گزار ہونا چاہے۔

(۶۳) رحمن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں۔ اور جب جاہل ان سے بات کرتے ہیں تو کہتے ہیں: ”تمہیں سلام۔“

(۶۴) جو اپنے پروردگار کے حضور سجدے میں گر کر کراور کھڑے رہ کر راتیں گزارتے ہیں۔

(۶۵) جو دعا نئیں مانگتے ہیں: ”اے ہمارے پروردگار! جہنم کے عذاب کو ہم سے دور رکھ، جہنم کا عذاب تو جان لیوا ہے۔ (۶۶) بلاشبہ وہ بڑا طھکانا اور مقام ہے۔ (۶۷) کہ وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ توفضول خرچی کرتے ہیں اور نہ کنجوی۔ بلکہ (ان کا خرچ ان دونوں) کے درمیان ہوتا ہے۔

(۶۸) جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو ناقہ ہلاک نہیں کرتے۔ جوز نا نہیں کرتے۔ جو شخص ایسا کرے گا، وہ گناہ (کا بدلہ) پائے گا۔

يُضَعِّفُ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَيَخْلُدُ فِيهِ مُهَانًاٰ ﴿٥٩﴾ إِلَّا مَنْ
 تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّاً تِهْمَرْ
 حَسَنَتِ طَوْكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٦٠﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا
 فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ﴿٦١﴾ وَالَّذِينَ لَا يَشَهَدُونَ الرُّؤْرَ لَا
 وَإِذَا مَرُرُوا بِاللَّغْوِ مَرُرُوا كِرَامًا ﴿٦٢﴾ وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِرُوا بِأَيْتِ رَبِّهِمْ
 لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صَمَّا وَعُمِيَّانًا ﴿٦٣﴾ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هُبَّ
 لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرْسِتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَجَعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ
 إِمَامًا ﴿٦٤﴾ أُولَئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيَلْقَوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً
 وَسَلَمًا ﴿٦٥﴾ خَلِدِيْنَ فِيهَا طَحَّ حَسَنَتْ مُسْتَقَرَّا وَمُقَاماً ﴿٦٦﴾ قُلْ مَا يَعْبُدُوا
 بِكُمْ رَبِّيْنِ لَوْلَا دُعَاءً وَكُمْ دُعَاءً فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسُوفَ يَكُونُ لِزَاماً ﴿٦٧﴾

٢٦

أيَّاهَا

(٢٦) سُورَةُ الشِّعْرَاءِ مَكْيَّةٌ (٢٧)

رُكْوَاعَاهَا ۖ ۚ ۚ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طَسَّرَ ① تِلْكَ أَيْتُ الْكِتَبِ الْمُبِينِ ② لَعَلَّكَ بَاخِعٌ
 نَفْسَكَ إِلَّا يَكُوْنُوا مُؤْمِنِينَ ③ إِنْ نَشَأُ نُنَزِّلُ عَلَيْهِمْ
 مِّنَ السَّمَاءِ أَيَّةً ④ فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خُضِعِينَ ⑤

(۲۹) قیامت کے دن اُس کا عذاب کئی گناہ کر دیا جائے گا۔ وہ اسی میں ذلت کے ساتھ ہمیشہ پڑا رہے گا۔
 (۳۰) سوائے اس کے جو تو بہ کر چکا ہو، ایمان لا چکا ہو اور نیک کام کرنے لگا ہو۔ ایسے لوگوں کی برا نیوں کو اللہ تعالیٰ بھلا نیوں میں بدل دے گا۔ اللہ تعالیٰ بڑا بخشنش والا اور بڑا حرم والا ہے۔ (۳۱) جو کوئی توبہ کرتا ہے اور نیک عملی اختیار کرتا ہے وہ یقیناً اللہ تعالیٰ کی طرف ایسے پلٹتا ہے جیسے پلٹنے کا حق ہے۔ (۳۲) وہ غلط بات کے قریب نہیں جاتے۔ جب کسی بے کار چیز کے پاس سے اُن کا گزر ہو جائے تو شرافت سے گزر جاتے ہیں۔
 (۳۳) انہیں جب اُن کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ اس پراندھے اور بہرے ہو کر نہیں گر پڑتے۔ (۳۴) جودا نیں مانگا کرتے ہیں کہ ”اے ہمارے پروردگار! ہمیں ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرم۔ ہمیں پرہیز گاروں کا رہنمابنا!“ (۳۵) یہ ہیں وہ لوگ جو اپنے صبر کے بدله اونچا درج پائیں گے۔ اُس میں آداب اور سلام سے ان کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ (۳۶) وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ کیا ہی اچھا ہے وہ ٹھکانا اور مقام! (۳۷) کہو: ”میرا پروردگار تمہاری ذرا پرواہ نہ کرے گا، اگر تم اُس کو نہ پکارو گے۔ اب جو تم نے جھٹلا ہی دیا ہے، جلدی ہی سزا (تمہارے لیے) جان کا او بال بن جائے گی۔“

سورہ (۲۶)

آیتیں: ۲۷

الشُّعْرَاءُ (شاعر لوگ)

رکوع: ۱۱

مختصر تعارف

حروف مقطعات سے شروع ہونے والی اس کی سورت کی کل آیتیں ۲۷ ۲۲۳ سے لیا گیا ہے جس میں شاعروں کا ذکر ہے۔ سورت میں اس بات کی وضاحت ہوئی ہے کہ قرآن مجید کسی شاعر کا بنایا ہو انہیں ہے۔ حق و باطل کی ہمیشہ کی نکشمکش کے حوالے سے بار بار واضح کیا گیا ہے کہ: (۱) اللہ تعالیٰ کی نشانیاں دنیا میں ہر طرف پھیلی ہوئی ہیں، جن کی روشنی میں حق کی تلاش کرنے میں رہنمائی ہو سکتی ہے، (ب) باطل کے پچاریوں کی ذہنیت ہر زمانہ میں ایک جیسی رہی ہے اور ان سے اللہ تعالیٰ کا معاملہ بھی ایک جیسا ہی رہا ہے، اور (ج) اللہ تعالیٰ قدرت رکھنے والا بھی ہے اور معاف کرنے والا اور حرم کرنے والا بھی۔ اس لیے لوگ خود ہی طے کر لیں کہ وہ اپنی کہنی اور کرنی کی بنابر اپنے آپ کو اُس کے قہر کا مُسْتَحْنَ بناتے ہیں یا رحم کا۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو براہمیان اور نہایت حرم والا ہے

رکوع (۱) اللہ تعالیٰ اپنے رسول ﷺ کی تسلی فرمائے ہیں

- (۱) ط، هم۔ (۲) یہ کھلی آنکھ کی آیتیں ہیں۔ (۳) شاید تم اس غم میں جان کھودو گے کہ یہ لوگ ایمان نہیںلاتے۔
- (۴) ہم چاہیں تو آسمان سے ایسی نشانی نازل کر سکتے ہیں کہ ان کی گرد نیں اس کے آگے عاجزی سے جھک جائیں۔

وَمَا يَاٰتِيْهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِنَ الرَّحْمَنِ مُحَدَّثٌ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ
 مُعْرِضِينَ ۚ ۵ فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَاٰتِيْهِمْ آنِبَؤُوا مَا كَانُوا بِهِ
 يَسْتَهِزُونَ ۖ ۶ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَتَنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ
 زَوْجٍ كَرِيمٍ ۷ إِنَّ فِي ذَلِكَ لِآيَةً ۸ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۹
 وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۩ وَإِذْ نَادَى رَبِّكَ مُوسَى أَنِ ائْتِ
 الْقَوْمَ الظَّلَمِينَ ۪ ۱۰ قَوْمَ فِرْعَوْنَ طَالِبِيْنَ تَقْوَى ۫ قَالَ سَرِّبِ إِنِّي
 أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ۬ ۱۱ وَيَضِيقُ صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي فَارْسِلْ
 إِلَى هُرُونَ ۭ ۱۲ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ فَأَخَافُ أَنْ يَقْتُلُونِ ۮ ۱۳ قَالَ
 كَلَّا جَ فَأَذْهَبَا بِاِيْتِنَا إِنَّا مَعَكُمْ مُسْتَبِعُوْنَ ۯ ۱۴ فَأَتَيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَّا
 إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَلَمِينَ ۪ ۱۵ أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ۶ ۱۶
 قَالَ أَلَمْ تَرِبِّكَ فِينَا وَلِيَدَا وَلَبِثَتَ فِينَا مِنْ عُمْرِكَ سِنِّينَ ۷ ۱۷
 وَفَعَلْتَ فَعَلْتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكُفَّارِ ۸ ۱۸ قَالَ فَعَلْتُهَا
 إِذَا وَأَنَا مِنَ الصَّابِرِيْنَ ۨ ۱۹ فَقَرَرْتُ مِنْكُمْ لَهَا حِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي
 رَبِّيْ حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۩ ۲۰ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَهْنِهَا عَلَيَّ
 أَنْ عَبَدْتَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۪ ۲۱ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَارَبَ رَبُّ الْعَلَمِينَ ۪ ۲۲

- (۵) ان کے پاس اللہ کی طرف سے جو بھی نئی نصیحت آتی ہے یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔
- (۶) سوا ب یہ جھٹلا چکے ہیں تو جس کا یہ مذاق اڑاتے رہے ہیں، اُس کی خبر ان کو جلدی ہی مل جائے گی۔
- (۷) کیا یہ لوگ زمین کو نہیں دیکھتے کہ ہم نے اس میں ہر طرح کے عمدہ پیڑپودے اگائے ہیں۔
- (۸) یقیناً اس میں ایک نشانی ہے، مگر ان میں سے اکثر ماننے والے نہیں ہیں۔
- (۹) حقیقت یہ ہے کہ آپ کا پروردگار بڑا ذریعہ برداشت اور بڑا حرم فرمانے والا ہے۔

رکوع (۲) حضرت موسیٰؑ نے فرعون کو دو مجزے دکھائے

- (۱۰) جب آپ کے پروردگار نے (حضرت) موسیٰؑ کو پکارا کہ ”تم ان ظالم لوگوں کے پاس جاؤ!
- (۱۱) (یعنی) فرعون کی قوم کے پاس، کیا وہ ڈرتے نہیں؟“
- (۱۲) انہوں نے عرض کیا: ”اے میرے پروردگار! مجھے اندر یشہ ہے کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے!
- (۱۳) مجھے کھراہٹ ہو رہی ہے۔ میری زبان روائی نہیں ہے۔ اس لیے آپ ہارونؑ کو (بھی) بھیجیں۔
- (۱۴) مجھ پر ان لوگوں کی طرف سے ایک جرم (کا الزام) بھی ہے۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔
- (۱۵) فرمایا: ”ہرگز نہیں، تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ۔ ہم یقیناً تمہارے ساتھ سب کچھ سنتے رہیں گے۔ (۱۶) سو تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ”ہم دنیاوں کے پروردگار کے رسول ہیں۔
- (۱۷) تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے دے!“
- (۱۸) فرعون نے کہا ”کیا ہم نے تجھے اپنے ہاں بچپن میں نہیں پالا تھا؟ اور تو نے اپنی عمر کے کئی سال ہمارے ہاں گزارے۔ (۱۹) اور تو نے وہ کام کر ڈالا جو تجھے کرنا ہی تھا۔ تو تو بڑا احسان فرماؤش ہے۔“
- (۲۰) (حضرت) موسیٰؑ نے جواب دیا: ”اُس وقت میں وہ (حرکت) کر بیٹھا تھا اور مجھ سے غلطی ہو گئی تھی۔
- (۲۱) پھر جب مجھے تمہارا ڈر لگا تو میں تمہارے ہاں سے بھاگ نکلا تھا۔ پھر میرے پروردگار نے مجھ سمجھداری عطا کی، اور مجھے پیغمبروں میں شامل فرمالیا۔ (۲۲) یہ تیرا احسان ہے جو تو مجھے جتار ہا ہے کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنار کھا ہے۔“ (۲۳) فرعون نے کہا: ”یہ دنیاوں کا پروردگار کیا ہوتا ہے؟“

قَالَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا طَإِنْ كُنْتُمْ مُّوقِنِينَ ٢٣
 قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَمِعُونَ ٢٤ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ أَبَاءِكُمْ
 الْأَوَّلِينَ ٢٥ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أَرْسَلَ إِلَيْكُمْ لَيَهْجُونُ ٢٦
 قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا طَإِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ٢٧
 قَالَ لَيْلَيْلِنِ اتَّخَذْتَ إِلَهًا غَيْرِيْ لَا جَعَلْتَكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ٢٨
 قَالَ أَوْلَوْجَدْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِينٍ ٢٩ قَالَ فَأُتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ
 الصَّدِيقِينَ ٣٠ فَأَنْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تُعْبَانٌ مُّبِينٌ ٣١ وَنَزَعَ
 يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلتَّظِيرِينَ ٣٢ قَالَ لِلْمَلَائِحَوْلَهُ إِنَّ هَذَا
 لَسْحَرُ عَلِيهِمْ لَا يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسُحْرِهِ فَمَا ذَا
 تَأْمُرُونَ ٣٣ قَالُوا أَرْجِهُ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْهَدَاءِنَ حَشِرِينَ ٣٤
 يَا تُوكَ بِكُلِّ سَحَّارِ عَلِيهِمْ ٣٥ فَجَمِيعَ السَّحَرَةِ لِمِيقَاتِ يَوْمِ مَعْلُومٍ ٣٦
 وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُّجْتَمِعُونَ ٣٧ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ
 إِنْ كَانُوا هُمُ الْغُلَيْبِينَ ٣٨ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفَرْعَوْنَ
 أَئِنَّ لَنَا لَاجْرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغُلَيْبِينَ ٣٩ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذَا
 لَمْنَ الْمُقَرَّبِينَ ٤٠ قَالَ لَهُمْ مُّوسَى أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ صَلْقُونَ ٤١

(۲۴) (حضرت) موسیٰ نے جواب دیا: ”آسمانوں اور زمین اور رُآن کے درمیان جو کچھ ہے سب کا پروردگار۔ اگر تم یقین کرنے والے ہو۔“

(۲۵) فرعون نے اپنے آس پاس کے لوگوں سے کہا ”کیا تم سنتے ہو؟“

(۲۶) (حضرت) موسیٰ نے کہا: ”تمہارا پروردگار بھی اور تمہارے پہلے بزرگوں کا پروردگار بھی۔“

(۲۷) فرعون نے (وہاں موجود لوگوں سے) کہا ”تمہارا (یہ) رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے، ضرور پاگل ہے۔“ (۲۸) (حضرت) موسیٰ نے کہا: ””شرق اور غرب اور جو کچھ دونوں کے درمیان ہے سب کا پروردگار، اگر تم لوگوں میں کچھ عقل ہو۔“ (۲۹) فرعون بولا: ”اگر تو نے میرے سوا کسی اور کو معبود بنایا تو میں تجھے ضرور قیدی بنادوں گا!“ (۳۰) (حضرت) موسیٰ نے کہا: ”اگر میں تمہارے سامنے کوئی کھلی دلیل پیش کر دوں، تب بھی؟“ (۳۱) فرعون نے کہا: ”اچھا تو اُسے پیش کر، اگر تو سچا ہے!“ (۳۲) پھر انہوں (حضرت) موسیٰ نے اپنا عصاڑال دیا۔ وہ یکا یک ایک صاف صاف اثر دہا بن گیا۔ (۳۳) انہوں نے اپنا ہاتھ باہر نکالا تو وہ تماشا یوں کو چمکتا نظر آنے لگا۔

رکوع (۳) مجذوب اور جادوؤں کا تاریخی معرکہ

(۳۴) فرعون نے اپنے آس پاس کے سرداروں سے کہا: ”یہ شخص یقیناً کوئی ماہر جادوگر ہے،“

(۳۵) جو چاہتا ہے کہ اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے۔ سو تم کیا مشورہ دیتے ہو؟“

(۳۶) انہوں نے کہا: ”اُسے اور اس کے بھائی کو روک لیجیے۔ اور شہروں میں ہر کارے بھیج دیجیے،“

(۳۷) (تاکہ) ہر سیانے جادوگر کو آپ کے پاس لے آئیں۔“ (۳۸) چنانچہ ایک مقررہ دن خاص وقت پر وہ جادوگر کٹھے کر لیے گئے۔ (۳۹) لوگوں سے کہا گیا: ”کیا تم جمع ہو گے؟“ (۴۰) اگر وہ غالب رہے تو شاید ہمیں جادوگروں کے طریقے ہی کی پیروی کرنی ہوگی۔“ (۴۱) پھر جب جادوگر آگئے تو انہوں نے فرعون سے کہا: ”اگر ہم غالب رہے تو ہمیں انعام تو ملے گا؟“ (۴۲) اُس نے کہا: ”ہاں، اور تم اس صورت میں یقیناً مقرب لوگوں میں شامل ہو جاؤ گے۔“ (۴۳) (حضرت) موسیٰ نے اُن سے کہا: ”ڈال دو جو کچھ تمہیں ڈالنا ہے!“

فَالْقَوْا حِبَا لَهُمْ وَعِصَيَّهُمْ وَقَالُوا يَعِزُّهُ قِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ
 الْغَلِيْبُونَ ٣٣ فَالْقَى مُوسَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَا فِكُونَ ٣٤
 فَالْقَى السَّحَرَةُ سِحَدِيْنَ ٣٥ قَالُوا أَمَنَّا بِرَبِّ الْعَلَيْيَنَ ٣٦ رَبِّ مُوسَى
 وَهُرُونَ ٣٧ قَالَ أَمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ اذَنَ لَكُمْ جِإِلَهٰ لَكِبِيرُكُمُ الَّذِي
 عَلَيْكُمُ السِّحْرَجُ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ هُلْ أَقْطَعَنَّ أَيْدِيْكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ
 مِنْ خِلَافٍ وَلَا وَصِلَبَتَكُمْ أَجْمَعِيْنَ ٣٨ قَالُوا لَا ضَيْرٌ إِنَّا إِلَى رَبِّنَا
 مُنْقَلِبُونَ ٣٩ إِنَّا نَطَمْعُ أَنْ يَعْفَرَ لَنَا نَارٌ بِنَا خَطَلِيْنَا أَنْ كُنَّا أَوْلَ الْوَئِمِيْنَ ٤٠ ط٤
 وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ أَسْرِيْعَبَادِيْ إِنَّكُمْ مُتَبَعُونَ ٤١ فَارْسَلَ
 قِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآيِنِ حِشَرِيْنَ ٤٢ إِنَّ هَوْلَاءَ لَشَرِذَمَهُ قَلِيلُونَ ٤٣
 وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَائِظُونَ ٤٤ وَإِنَّا لَجَمِيعٌ حِذَرُونَ ٤٥ فَأَخْرَجْنَهُمْ
 مِنْ جَهَنَّمْ وَعِيْوِنَ ٤٦ وَكُنُوزٌ وَمَقَامِرٌ كَرِيمٌ ٤٧ كَذِلِكَ طَوَّرْتُهُمَا
 بَنِي إِسْرَاءِيلَ ٤٨ فَاتَّبَعُوهُمْ مُشْرِقِيْنَ ٤٩ فَلَمَّا تَرَأَءَ الْجَمْعِينَ
 قَالَ أَصْحَبُ مُوسَى إِنَّا لَهُدُوكُونَ ٥٠ قَالَ كَلَّا جِإِنَّ مَعِيَ رَبِّي
 سَيَهُدِيْنَ ٥١ فَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى أَنْ أَضْرِبِ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ
 فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالْطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ٥٢ وَأَرْلَفْنَا ثَمَّ الْأَخْرِيْنَ ٥٣

(۳۲) انہوں نے اپنی رسیاں اور لاطھیاں ڈال دیں اور بولے: ”فرعون کی عزت کی قسم! ہم ضرور غالب رہیں گے!“ (۳۵) پھر (حضرت) موسیٰؑ نے اپنا عصا ڈال دیا۔ تو وہ ایک دم ان کے جھوٹے کرشمیں کو نگلنے لگا۔ (۳۶) تب سارے جادوگر سجدے میں گر پڑے۔ (۳۷) وہ بول اٹھے: ”ہم دنیاوں کے پروردگار پر ایمان لے آئے، (۳۸) یعنی (حضرت) موسیٰؑ اور (حضرت) ہارونؑ کے پروردگار پر۔“ (۳۹) (فرعون نے) کہا: ”تم نے اس کی بات مان لی، اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دیتا۔ ضرور یہی تمہارا استاذ ہے، جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے، یقیناً تمہیں (جلدی ہی) معلوم ہو جائے گا۔ میں ضرور تمہارے ہاتھ پاؤں باہم مخالف سنتوں سے کٹواؤں گا۔ تم سب کو ضرور سولی پر چڑھا دوں گا۔“ (۴۰) انہوں نے جواب دیا ”کوئی پرواف نہیں! یقیناً ہمیں اپنے پروردگار کے پاس ہی پہنچنا ہے۔ (۴۱) ہمیں امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہماری خطاؤں کو یقیناً معاف کر دے گا کیونکہ سب سے پہلے ہم ایمان لائے ہیں۔“

رکوع (۲) فرعون کا سمندر میں غرق ہونا

(۴۲) ہم نے (حضرت) موسیٰؑ کو وحی بھیجی کہ ”راتوں رات میرے بندوں کو لے کر نکل جاؤ۔ تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔“ (۴۳) ادھر فرعون نے شہروں میں آدمی بھیج دیے۔ (۴۴) (اور کھلوا بھیجا) کہ: ”یقیناً ان لوگوں کی ایک چھوٹی سی جماعت ہے۔ (۴۵) اور انہوں نے یقیناً ہمیں بہت غضبناک کیا ہے۔ (۴۶) اور ہم تو یقیناً چوگنی جماعت ہیں۔“ (۴۷) سو ہم انہیں (آن کے) باغوں اور چشمیوں سے نکال لائے، (۴۸) خزانوں سے اور آن کی عمدہ رہائش (سے)۔ (۴۹) یوں ہوا (سب کچھ)۔ ہم نے بنی اسرائیل ہی کو ان کا وارث بنادیا۔ (۵۰) سورج نکلنے کے وقت ان لوگوں نے ان کا پیچھا کیا۔ (۵۱) پھر جب دونوں گروہوں کا آمنا سامنا ہوا تو (حضرت) موسیٰؑ کے ساتھی چخ اٹھے کہ ”ہم تو واقعی پکڑ لیے گئے۔“ (۵۲) (حضرت) موسیٰؑ نے کہا: ”ہرگز نہیں۔ یقیناً میرے ساتھ میرا پروردگار ہے۔ وہ ضرور میری رہنمائی فرمائے گا!“ (۵۳) پھر ہم نے (حضرت) موسیٰؑ کو وحی کے ذریعے سے حکم دیا کہ ”سمندر پر اپنا عصا مارو!“ جس سے وہ پھٹ گیا۔ اور ہر حصہ بڑے پھاڑ کی طرح ہو گیا۔ (۵۴) دوسرے گروہ کو بھی ہم قریب لے آئے۔

وَأَنْجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَنْ مَعَهُ أَجْمَعِينَ ٤٤٣٧ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ٤٤٣٨
 إِنَّ فِي ذٰلِكَ لِذِيَّةً طَ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ٤٤٣٩ وَإِنَّ رَبَّكَ
 لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ٤٤٣٩ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ بَنَاءً إِبْرَاهِيمَ ٤٤٣٩ إِذْ قَالَ لَا يُبَدِّلُهُ
 وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ٤٤٣٩ قَالُوا نَعْبُدُ آصْنَامًا فَنَظَرَ لَهَا عَكِيفُينَ ٤٤٣٩
 قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ تَدْعُونَ ٤٤٣٩ لَا أُوْيَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يَضْرُونَ ٤٤٣٩
 قَالُوا بَلْ وَجَدْنَا أَبَاءَنَا كَذِيلَكَ يَفْعَلُونَ ٤٤٣٩ قَالَ أَفَرَءَ يُتْمِمُ مَا
 كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ٤٤٣٩ لَا أَنْتُمْ وَابْنُوكُمُ الْأَقْدَمُونَ ٤٤٣٩ فَإِنَّهُمْ
 عَدُوٌّ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ٤٤٣٩ الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِي إِنِّي لَا
 وَالَّذِي هُوَ يُطِيعُهُمْ وَيُسْقِي إِنِّي لَا وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِي إِنِّي ص٤٠
 وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحِيِّنِي ٤٤٣٩ وَالَّذِي أَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لِي
 حَطِيقَتِي يَوْمَ الدِّينِ ٤٤٣٩ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَالْحِقْنَى بِالضَّلِّيْعَى ٤٤٣٩
 وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخَرِينَ ٤٤٣٩ وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةٍ
 جَنَّةِ النَّعِيمِ ٤٤٣٩ وَاغْفِرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الصَّالِيْحِينَ ٤٤٣٩
 وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبَعَثُونَ ٤٤٣٩ لَا يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُوْنَ ٤٤٣٩
 إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ٤٤٣٩ وَأَرْلَفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ٤٤٣٩

بِعَذَابِهِ

- (۶۵) (حضرت) موسیٰ اور اُس کے سب ساتھیوں کو ہم نے بچالیا۔ (۶۶) ہم نے پھر دوسروں کو غرق کر دیا۔
 (۶۷) بیشک اس (واقعہ) میں ایک نشانی ہے۔ مگر ان لوگوں میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔
 (۶۸) بلاشبہ تمہارا پروردگار بڑا ذریعہ برداشت ہے، بڑا حرم فرمانے والا ہے۔

رکوع (۵) حضرت ابراہیمؐ کی سوچ و کردار

- (۶۹) انہیں (حضرت) ابراہیمؐ کا قصہ سناؤ! (۷۰) جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے پوچھا تھا کہ ”تم کس کی عبادت کرتے ہو؟“ (۷۱) انہوں نے جواب دیا: ”ہم بتوں کی پوجا کرتے ہیں۔ ہم انہی کی پوجا پر مجھے رہیں گے۔“ (۷۲) انہوں نے پوچھا: ”جب تم انہیں پکارتے ہو تو کیا یہ تمہاری سنت ہے؟“ (۷۳) یا یہ تمہیں کچھ نفع دیتے ہیں، یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟“ (۷۴) انہوں نے جواب دیا: ”(نہیں تو) مگر ہم نے اپنے بڑوں کو ایسا ہی کرتے پایا ہے۔“

- (۷۵) (حضرت ابراہیمؐ نے) کہا: ”دیکھو تم جن کو پوچھتے رہے؟“ (۷۶) تم اور تمہارے پچھلے بڑے؟ (۷۷) میرے تو یہ سب دشمن ہیں، سوائے سارے جہاں کے پروردگار کے، (۷۸) جس نے مجھے پیدا کیا۔ پھر وہی میری رہنمائی فرماتا ہے۔ (۷۹) جو مجھے کھلا تا اور پلاتا ہے۔ (۸۰) جب میں یہاں ہو جاتا ہوں تو وہی مجھے شفاذ دیتا ہے۔ (۸۱) جو مجھے موت دے گا، پھر مجھے دوبارہ زندہ کرے گا۔
 (۸۲) جس سے مجھے اُمید ہے کہ قیامت کے دن میری خطا نہیں معاف کر دے گا۔

- (۸۳) اے میرے پروردگار! مجھے سمجھداری عطا کرو اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ شامل فرماء! (۸۴) اور میرا ذکر خیر آئیندہ آنے والوں میں جاری رکھ! (۸۵) مجھے جنت نعیم کے وارثوں میں شامل فرماء!
 (۸۶) میرے باپ کو معاف فرماء! بے شک وہ گمراہوں میں سے ہے۔ (۸۷) مجھے اُس دن رسوانہ کرنا جب لوگ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ (۸۸) جس دن نہ دولت کوئی فائدہ دے گی نہ بیٹیے،
 (۸۹) سوائے اُس کے جو اللہ تعالیٰ کے سامنے پاک و صاف دل لے کر حاضر ہو۔“
 (۹۰) اور جنت پر ہیز گاروں کے قریب کر دی گئی۔

وَبِرَزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغُوَيْنَ ۝ وَقَدْلَمَ لَهُمْ أَيْنَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ۝
 مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ هَلْ يَنْصُرُونَكُمْ أَوْ يَنْتَصِرُونَ ۝ فَكُبِّكُبُوا فِيهَا
 هُمْ وَالْغَاوَنَ ۝ وَجَنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ۝ قَالُوا وَهُمْ فِيهَا
 يُخْتَصِمُونَ ۝ تَأَلَّهُ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُّسِيْنِ ۝ إِذْ نُسَوِّيْكُمْ
 بِرَبِّ الْعُلَمَيْنَ ۝ وَمَا أَصَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ۝ فَمَا لَنَا مِنْ
 شَافِعِينَ ۝ وَلَا صَدِيقٌ حَبِيْمِ ۝ فَلَوْا نَّلَّا كَرَّةً قَنَكُونَ مِنْ
 الْمُؤْمِنِينَ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيْةً ۝ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝
 وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ كَذَّبَتْ قَوْمٌ نُوحٌ إِلَيْهِ رَسُولٌ ۝
 إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخْوَهُمْ نُوحٌ ۝ لَا تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝
 فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ
 إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعُلَمَيْنَ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ قَالُوا أَنُؤْمِنُ
 لَكَ وَاتَّبَعْكَ الْأَرْذُلُونَ ۝ قَالَ وَمَا عَلِمْتُ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝
 إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَى رَبِّيْ ۝ لَوْلَا شَعُورُونَ ۝ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ۝
 إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّسِيْنِ ۝ قَالُوا إِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَنْسُوحُ
 لَتَكُونُنَّ مِنَ الْمَرْجُونِ مِنَ الْمَرْجُونِ ۝ قَالَ رَبِّيْ إِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُونِ ۝

(۹۱) بہکے ہوئے لوگوں کے سامنے دوزخ رکھ دی جائے گی۔ (۹۲) اُن سے پوچھا جائے گا: ”کہاں ہیں وہ جنہیں تم پوچھا کرتے تھے؟ (۹۳) اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر؟ کیا وہ تمہاری مدد کر رہے ہیں یا خود اپنا ہی بچاؤ کر سکتے ہیں؟“ (۹۴) پھر اوندھے منہ اُس میں دھکیل دیے جائیں گے۔ وہ اور بہکے ہوئے لوگ، (۹۵) اور ابلیس کے لشکر، سب کے سب۔ (۹۶) وہاں یہ سب آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے (۹۷) ”اللہ تعالیٰ کی قسم! ہم تو بلاشبہ کھلی گمراہی میں تھے، (۹۸) جب ہم تمہیں سارے جہاں کے پروردگار کے برابر قرار دیتے تھے۔ (۹۹) ہمیں تو (ایسے) مجرموں نے ہی گراہ کیا تھا۔ (۱۰۰) اب ہمارا نکوئی سفارشی ہے، (۱۰۱) اور نکوئی پکا دوست۔ (۱۰۲) کاش ہمیں ایک دفعہ پھر پلنے کا موقع مل جاتا تو ہم مومن ہو جاتے۔“ (۱۰۳) یقیناً اس میں ایک نشانی ہے، مگر ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

(۱۰۴) حقیقت یہ ہے کہ آپ کا پروردگار بڑا ذبر دست بھی ہے اور بڑا حرم فرمانے والا بھی۔

رکوع (۲) نوحؑ کی سرکش قوم کا غرق ہونا

(۱۰۵) (حضرت) نوحؑ کی قوم نے پیغمبروں کو جھٹلا�ا۔ (۱۰۶) جب اُن کے بھائی (حضرت) نوحؑ نے اُن سے کہا تھا ”تم (اللہ تعالیٰ سے) ڈرتے کیوں نہیں؟“ (۱۰۷) میں تمہارے لیے ایک امانت دار پیغمبر ہوں۔ (۱۰۸) لہذا تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو! (۱۰۹) میں اس (کام) کے لیے تم سے کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتا کہ میرا معاوضہ تو سارے جہانوں کے پروردگار کے ذمہ ہے۔ (۱۱۰) سوتیم اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو!“ (۱۱۱) انہوں نے جواب دیا: ”کیا ہم تجھے مان لیں، حالانکہ تیری پیروی تو نچلے درجہ کے لوگ ہی کر رہے ہیں۔“ (۱۱۲) (حضرت) نوحؑ نے کہا: ”میں کیا جانوں کہ ان کے عمل کیسے رہے ہیں؟“ (۱۱۳) ان کا حساب تو صرف میرے پروردگار کے ذمے ہے۔ کاش! تم اسے سمجھو، (۱۱۴) میں ایمانداروں کو دھنکار نے والا نہیں ہوں۔ (۱۱۵) میں تو بس ایک صاف صاف خبر دار کرنے والا ہوں۔“

(۱۱۶) وہ کہنے لگے: ”اے نوحؑ! اگر تم باز نہ آئے تو یقیناً پتھروں سے مار مار کر ہلاک کر دیے جاؤ گے۔“

(۱۱۷) (حضرت) نوحؑ نے دعا کی: ”اے میرے پروردگار! یقیناً میری قوم مجھے جھٹلارہی ہے۔“

فَاقْتَحَّ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتَحَّا وَنَجَّى وَمَنْ مَعَيْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ١٨
 فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ صَعَلَهُ فِي الْفُلُكِ الْمَسْحُونِ ١٩ ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ
 الْبَقِيرَنَ ٢٠ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيَّةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ٢١
 وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ٢٢ كَذَّ بَتْ عَادُ الْمُرْسَلِينَ ٢٣ صَلَحَ إِذْ
 قَالَ لَهُمْ أَخْوَهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ٢٤ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ٢٥
 فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ٢٦ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ
 إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَلَمِينَ ٢٧ أَتَبْتُوْنَ بِكُلِّ رِيحٍ أَيْهَةً تَعْبَثُونَ ٢٨
 وَتَتَخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ٢٩ وَإِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ
 جَبَارِينَ ٣٠ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ٣١ وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُمْ بِهَا
 تَعْلَمُونَ ٣٢ إِمَّا كُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ٣٣ وَجَذِّتِ وَعَيْوَنِ ٣٤ إِنِّي
 أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ٣٥ قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا وَعَذَّتَ
 أَمْ لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَعِظِيْلِينَ ٣٦ إِنْ هَذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ٣٧ وَمَا
 نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ٣٨ فَكَذَّبُوكُمْ فَاهْلَكْنَاهُمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيَّةً وَمَا
 كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ٣٩ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ٤٠ كَذَّبَتْ
 شَهْوَدُ الْمُرْسَلِينَ ٤١ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخْوَهُمْ صَلَحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ٤٢

(۱۱۸) سوَاب میرے اور ان کے درمیان دلوک فیصلہ کر دے! مجھے اور جو ایمان والے میرے ساتھ ہیں،
انہیں نجات دے!

(۱۱۹) آخر کار ہم نے انہیں اور جو ان کے ساتھ بھری کشتی میں تھے، بچالیا۔ (۱۲۰) اس کے بعد ہم
نے باقی لوگوں کو غرق کر دیا۔ (۱۲۱) یقیناً اس میں ایک نشانی ہے۔ پھر بھی ان میں سے اکثر لوگ ایمان
لانے والے نہیں ہیں۔ (۱۲۲) تیرا پروردگار یقیناً بڑا ذراز بر دست بھی ہے اور بڑا رحم فرمانے والا بھی۔

رکوع (۷) عاد قوم کی ہٹ دھرمی اور ان کی تباہی

(۱۲۳) قوم عاد نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ (۱۲۴) جب ان کے بھائی (حضرت) ہود نے ان سے کہا تھا:
”تم (اللہ تعالیٰ سے) ڈرتے کیوں نہیں؟“ (۱۲۵) ”میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔
(۱۲۶) اس لیے تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو! (۱۲۷) میں اس (کام) کا تم سے کوئی معاوضہ نہیں
ماگتا۔ میرا معاوضہ تو صرف ساری دنیاوں کے پروردگار کے ذمہ ہے۔ (۱۲۸) کیا تم ہر اونچے مقام پر ایک
یادگار عمارت بلا ضرورت بناؤ التے ہو؟ (۱۲۹) تم بڑے بڑے محل بناتے ہو جیسے تمہیں ہمیشہ یہیں رہنا ہے۔
(۱۳۰) جب کسی پرہاتھڈا لتے ہو تو جابریوں کی طرح ڈالتے ہو۔ (۱۳۱) سو تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔
(۱۳۲) ڈرو اس سے جس نے تمہیں ان چیزوں سے نوازا ہے جو تمہیں معلوم ہیں۔ (۱۳۳) اس نے تمہیں نوازا
مویشیوں اور بیٹیوں سے، (۱۳۴) باغوں اور چشمتوں سے۔ (۱۳۵) یقیناً مجھے تمہارے لیے ایک بڑے دن کے
عذاب کا اندیشہ ہے۔“ (۱۳۶) انہوں نے جواب دیا: ”ہمارے لیے برابر ہے: چاہے تم نصیحت کرو یا نہ کرو۔
(۱۳۷) یہ (باتیں) تو اگلے لوگوں سے ہوتی رہی ہیں۔ (۱۳۸) ہمیں ہرگز کوئی عذاب نہ ہوگا۔“

(۱۳۹) غرض انہوں نے انہیں جھٹلا دیا۔ تب ہم نے انہیں ہلاک کر ڈالا۔ یقیناً اس میں ایک نشانی ہے۔ مگر ان میں
سے اکثر لوگ ایمان والے نہیں۔ (۱۴۰) حقیقت میں تمہارا پروردگار زبردست بھی ہے اور رحم فرمانے والا بھی۔

رکوع (۸) شمود قوم کے سرکش لوگوں نے معصوم اُنٹی کو مار ڈالا

(۱۴۱) قوم شمود نے رسولوں کو جھٹلایا۔ (۱۴۲) جب ان سے ان کے بھائی (حضرت) صالحؑ نے کہا:
”کیا تم اللہ تعالیٰ سے ڈرتے نہیں؟“

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٣٣﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٣٤﴾ وَمَا أَسْلَكُمْ عَلَيْهِ
مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعِلَمِينَ ﴿١٣٥﴾ أَتَتَرَكُونَ فِي مَا هُنَّا
أَمْنِينَ ﴿١٣٦﴾ فِي جَهَنَّمْ وَعِيُونِ ﴿١٣٧﴾ وَزَرْفَعْ وَنَخْلٌ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ﴿١٣٨﴾
وَتَحْتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فِرَهِينَ ﴿١٣٩﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٤٠﴾
وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْبَشَرِ فِينَ ﴿١٤١﴾ الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا
يُصْلِحُونَ ﴿١٤٢﴾ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٤٣﴾ مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ
مِثْلُنَا صَلِّ فَأَتِيْ بِأَيْتٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّدِيقِينَ ﴿١٤٤﴾ قَالَ هَذِهِ نَاقَةٌ
لَهَا شَرْبٌ وَلَكُمْ شَرْبٌ يَوْمٌ مَعْلُومٌ ﴿١٤٥﴾ وَلَا تَمْسُوهَا بِسُوءٍ فَيَا خُذْكُمْ
عَذَابٍ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٤٦﴾ فَعَقَرُوهَا فَاصْبِحُوا نِدِيْمِينَ ﴿١٤٧﴾ فَاخْذُهُمْ
الْعَذَابُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيْةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٤٨﴾ وَإِنَّ
رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٤٩﴾ كَذَّبَتْ قَوْمٌ لِوُطِ الْمُرْسَلِينَ صَلَّى جَاءَ
قَالَ لَهُمْ أَخْوَهُمْ لِوُطِ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٥٠﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٥١﴾
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٥٢﴾ وَمَا أَسْلَكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا
عَلَى رَبِّ الْعِلَمِينَ ﴿١٥٣﴾ أَتَأْتَوْنَ الْكُرْآنَ مِنَ الْعِلَمِينَ لَا وَتَدَرُونَ
مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَزْوَاجٍ كُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عَدُوْنَ ﴿١٥٤﴾

(۱۳۳) میں تمہارے لیے ایک امانت دار پیغمبر ہوں۔ (۱۳۴) سو تم (اللہ تعالیٰ سے) ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (۱۳۵) میں اس (کام) کے لیے تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا۔ میرا معاوضہ تو صرف دنیاوں کے پروردگار کے ذمہ ہے۔ (۱۳۶) کیا تم ان (چیزوں) میں جو یہاں ہیں، بس یونہی اطمینان سے رہنے دیے جاؤ گے؟ (۱۳۷) (ان) باغوں اور چشمتوں میں؟ (۱۳۸) ان کھیتوں اور خلستانوں میں جن کے خوشے رس بھرے ہیں؟ (۱۳۹) تم پہاڑوں کو کاٹ کر اُن میں ہنرمندی سے مکان بناتے رہو گے؟ (۱۴۰) اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (۱۴۱) اُن حد سے نکل جانے والوں کا کہنا نہ مانو، (۱۴۲) جو زمین میں فساد برپا کرتے ہیں اور کوئی اصلاح نہیں کرتے۔“ (۱۴۳) اُنہوں نے جواب دیا: ”تم تو صرف ایک جادو کیے ہوئے آدمی ہو۔ (۱۴۴) تمہارے جیسے ایک انسان ہی تو ہو، سولاً کوئی نشانی اگر تم سچے ہو۔“ (۱۴۵) (حضرت) صالحؑ نے کہا: ”یہ اُنٹی ہے۔ پانی پینے کے لیے ایک مقرر وقت پر ایک باری اس کی ہے اور ایک باری تمہاری ہے۔ (۱۴۶) اسے بُری نیت سے نہ چھونا۔ ورنہ ایک بھاری دن کا عذاب تمہیں آ لے گا۔“ (۱۴۷) مگر اُنہوں نے اس کی کوچیں کاٹ ڈالیں۔ وہ پھر شرمندہ ہونے لگے۔ (۱۴۸) پھر عذاب نے اُنہیں آ لیا۔ یقیناً اس میں ایک نشانی ہے۔ مگر ان میں سے اکثر ایمان والے نہیں ہیں۔ (۱۴۹) پیشک تمہارا پروردگار بڑا بڑا بردست، بڑا حرم والا ہے۔

رکوع (۹) لوٹؑ کی قوم پر ہولناک برسات کی تباہی

(۱۵۰) لوٹؑ کی قوم نے بھی پیغمبروں کو جھٹلا یا۔ (۱۵۱) جب اُن کے بھائی (حضرت لوٹؑ) نے اُن سے کہا تھا: ”کیا تم اللہ تعالیٰ سے ڈرتے نہیں؟“ (۱۵۲) میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔ (۱۵۳) سو تم (اللہ تعالیٰ سے) ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (۱۵۴) میں اس (کام) پر تم سے کوئی بدلہ نہیں چاہتا۔ میرا بدلہ تو صرف دنیاوں کے پروردگار کے ذمہ ہے۔ (۱۵۵) کیا تم دنیا بھر (کی مخلوق) میں مردوں ہی کے پاس جاتے ہو؟ (۱۵۶) اور تمہارے پروردگار نے تمہارے لیے جو بیویاں پیدا کی ہیں، اُنہیں چھوڑ دیتے ہو۔ بلکہ تم لوگ تو حد سے ہی گزرے جا رہے ہو!

قَالُوا لِئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَلْوُظَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ١٤٤ قَالَ إِنِّي
 لِعَمِيلِكُمْ مِنَ الْقَالِينَ ١٤٥ رَبِّ نَحْنُ وَأَهْلُ هَمَّا يَعْمَلُونَ ١٤٦ فَنَجَّيْنَاهُ
 وَأَهْلَهُ أَجْهَعَنَ ١٤٧ لَا عَجُوزًا فِي الْغَيْرِينَ ١٤٨ ثُمَّ دَمَرْنَا أَلْآخِرِينَ ١٤٩
 وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ١٤٩ فَسَاءَ مَطْرُ الْمُنْذَرِينَ ١٥٠ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيَّةً
 وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ١٥١ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ١٥٢
 كَذَّابٌ أَصْحَبٌ لَعْيَكَةً الْمُرْسَلِينَ ١٥٣ إِذْ قَالَ لَهُمْ شَعِيبٌ أَلَا
 تَتَقْوُنَ ١٥٤ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ١٥٥ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِي ١٥٦
 وَمَا آسَئُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ١٥٦ إِنْ أَجْرَى إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ١٥٧
 أَوْفُوا الْكَيْلَ ١٥٧ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ١٥٨ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ
 الْمُسْتَقِيمِ ١٥٩ وَلَا تَبْخُسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثُوا فِي الْأَرْضِ
 مُفْسِدِينَ ١٥٩ وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبَلَةَ الْأَوَّلِينَ ١٦٠ قَالُوا
 إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ١٦١ وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَإِنْ
 تُظْلِنَّكَ لِمِنَ الْكَذِيلِينَ ١٦٢ فَأَسْقُطْ عَلَيْنَا كَسْفًا مِنَ السَّمَاءِ إِنْ
 كُنْتَ مِنَ الصَّدِيقِينَ ١٦٣ قَالَ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ١٦٤ فَكَذَّبُوهُ
 فَأَخْذَهُمْ عَذَابٌ يَوْمَ الظِّلَّةِ ١٦٤ إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ١٦٥

(۱۶۷) وہ کہنے لگے: ”اے لوٹ! اگر تم باز نہ آئے تو تمہیں یقیناً (بستی سے) باہر نکال دیا جائے گا۔“
 (۱۶۸) (حضرت) لوٹ نے کہا: ”میں تمہارے کرتوتوں کو بہت زیادہ ناپسند کرتا ہوں۔ (۱۶۹) اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے گھروالوں کو ان کے کرتوتوں سے نجات دلا۔“ (۱۷۰) سوہم نے انہیں اور ان کے سارے گھروالوں کو بچالیا۔ (۱۷۱) سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں رہ گئی۔
 (۱۷۲) پھر ہم نے باقی رہے ہوئے لوگوں کو تباہ کر دیا۔ (۱۷۳) ہم نے ان پر ایک (خاص قسم کی) بارش برسائی۔ سوکیسی بڑی تھی اُن خبردار کردیے جانے والے لوگوں کی وہ بارش! (۱۷۴) یقیناً اس میں ایک نشانی ہے۔ مگر ان میں سے اکثر ایمان والے نہیں ہیں۔ (۱۷۵) آپ کا پروردگار حقیقت میں بڑا ذریعہ اور بڑا حرم فرمانے والا بھی۔

رکوع (۱۰) جنگل والوں پر اللہ کا عذاب

(۱۷۶) اصحاب الائکہ (جنگل والوں) نے رسولوں کو جھٹلایا۔ (۱۷۷) جب (حضرت) شعیب نے ان سے کہا تھا: ”کیا تم (اللہ تعالیٰ سے) ڈرتے نہیں؟ (۱۷۸) میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔ (۱۷۹) سو تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ (۱۸۰) میں اس (کام) پر تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا۔ میرا معاوضہ تو صرف دنیاوں کے پروردگار کے ذمہ ہے۔

(۱۸۱) پیمانے سے ٹھیک ٹھیک ناپا اور کسی کو گھٹاٹا ملت دو۔ (۱۸۲) صحیح ترازو سے تو لو۔

(۱۸۳) لوگوں کو ان کی چیزوں میں نقصان ملت دو۔ زمین میں فساد ملت پھیلاتے پھرو۔ (۱۸۴) اُس (اللہ تعالیٰ) کا خوف کرو جس نے تمہیں اور گز شتنسلوں کو پیدا کیا ہے۔ (۱۸۵) وہ کہنے لگے: ”تم تو واقعی کوئی جادو کیے ہوئے ہو۔ (۱۸۶) تم تو بس ہماری ہی طرح کے انسان ہو۔ ہم تو تمہیں واقعی جھوٹا سمجھتے ہیں۔

(۱۸۷) اگر تم سچے ہو تو ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرادو۔“ (۱۸۸) (حضرت) شعیب نے کہا: ”تمہارے کرتوتوں کو میرا پروردگار خوب جانتا ہے۔“ (۱۸۹) غرض انہوں نے اُسے جھٹلا دیا۔
 تب انہیں چھتری والے دن کے عذاب نے آپکڑا۔ پیشک وہ بڑے ہی خوفناک دن کا عذاب تھا۔

١٤

٩ مع
بِحَدْيَةِ

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً طَ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ١٩٠ وَإِنَّ رَبَّكَ
 لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ١٩١ وَإِنَّهُ لَتَنزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ١٩٢ نَزَّلَ بِهِ
 الرُّوحُ الْأَمِينُ ١٩٣ عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ ١٩٤ بِلِسَانِ
 عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ١٩٥ وَإِنَّهُ لِفِي زِبْرِ الْأَوَّلِينَ ١٩٦ أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةً
 أَنْ يَعْلَمُهُ عُلَمَاؤُ بَنِي إِسْرَائِيلَ ١٩٧ وَلَوْنَزَّلْنَاهُ عَلَى بَعْضِ
 الْأَعْجَمِينَ ١٩٨ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ١٩٩ كَذَلِكَ
 سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ٢٠٠ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ حَتَّى يَرَوُا الْعَذَابَ
 الْأَلِيمَ ٢٠١ فَيَا تَيَّهُمْ بَعْتَهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ٢٠٢ فَيَقُولُوا هَلْ
 نَحُنُ مُنْظَرُونَ ٢٠٣ أَفَيُعَذَّا إِنَّا يَسْتَعْجِلُونَ ٢٠٤ أَفَرَأَيْتَ إِنْ مَتَعَنُهُمْ
 سِنِينَ ٢٠٥ لَا تُحَرِّجَهُمْ مَا كَانُوا يُوعَدُونَ ٢٠٦ لَا مَا أَغْنَى عَنْهُمْ مَا
 كَانُوا يَمْتَعُونَ ٢٠٧ وَمَا أَهْلَكَنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنْذِرُونَ ٢٠٨ صدق
 ذِكْرِي قَشْ وَمَا كُنَّا أَظْلَمِينَ ٢٠٩ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ ٢١٠ وَمَا يَنْبَغِي
 لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِعُونَ ٢١١ إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ ٢١٢ فَلَا تَدْعُ
 مَعَ اللَّهِ إِلَهًا أَخْرَقَتُكُونَ مِنَ الْمُعَذَّبِينَ ٢١٣ وَإِنَّدُرُ عَشِيرَتَكَ
 الْأَقْرَبِينَ ٢١٤ لَا خَفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ٢١٥

(۱۹۰) یقیناً اس میں ایک نشانی ہے۔ مگر ان میں سے اکثر ایمان والے نہیں ہیں۔

(۱۹۱) تمہارا پروردگار بیٹھ کر زبردست بھی ہے اور رحم فرمانے والا بھی۔

رکوع (۱۱) بہکے ہوئے شاعر

(۱۹۲) بے شک یہ (قرآن مجید) سارے جہاں کے پروردگار کا نازل کیا ہوا ہے۔ (۱۹۳) اس کو امانت دار فرشتہ لے کر آیا ہے۔ (۱۹۴) تمہارے دل پر، تاکہ تم خبردار کرنے والے ہو جاؤ۔ (۱۹۵) صاف عربی زبان میں۔ (۱۹۶) اس کا ذکر اگلی کتابوں میں بھی ہے۔ (۱۷) کیا یہ ان کے لیے کوئی نشانی نہیں ہے کہ اسے بنی اسرائیل کے علماء جانتے ہیں؟ (۱۹۸) اگر ہم اسے کسی بھی (غیر عرب) پر نازل کر دیتے،

(۱۹۹) اور وہ اسے ان کے سامنے پڑھتا، جب بھی یہ لوگ اس پر ایمان نہ لاتے۔

(۲۰۰) ہم نے اسے اسی طرح ان مجرموں کے دلوں میں ڈال رکھا ہے۔

(۲۰۱) وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ دردناک عذاب نہ دیکھ لیں۔

(۲۰۲) پھر جب بے خبری میں وہ ان پر اچانک آپڑے گا، (۲۰۳) تب یہ کہیں گے：“کیا ہمیں کچھ مهلت مل سکتی ہے؟” (۲۰۴) تو کیا یہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں؟

(۲۰۵) تم نے کچھ غور کیا کہ اگر ہم انہیں برسوں عیش کرتے رہیں۔ (۲۰۶) پھر ان پر وہ (عذاب) آپڑے، جس کا ان سے وعدہ ہے، (۲۰۷) تو ان کا وہ عیش کا سامان ان کے کسی کام نہ آئے گا۔

(۲۰۸) ہم نے کسی بھی بستی کو اس کے بغیر تباہ نہیں کیا کہ اس میں خبردار کرنے والے آئے تھے،

(۲۰۹) ہماری نصیحت ہے۔ ہم ظالم نہ تھے۔ (۲۰) اس (قرآن) کو شیطان لے کر نہیں اُترے۔

(۲۱۱) یہ (کام) نہ ان کو جچتا ہے اور نہ وہ ایسا کرہی سکتے ہیں۔ (۲۱۲) یقیناً وہ سننے سے روک دیے گئے ہیں۔

(۲۱۳) سوال اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے معبدوں کو نہ پکارو، ورنہ تم بھی سزا پانے والوں میں ہو جاؤ گے۔

(۲۱۴) اپنے قریب ترین رشتہ داروں کو خبردار کرو۔

(۲۱۵) ایمان لانے والوں میں سے جو لوگ تمہاری پیروی کریں، ان کے ساتھ نرمی سے پیش آؤ۔

فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُولُوا إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾ وَتَوَكَّلُوا عَلَى
 الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٢٥﴾ الَّذِي يَرْبِكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٢٦﴾ وَتَقْلِبُكَ فِي
 السُّجُدِينَ ﴿٢٧﴾ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٢٨﴾ هَلْ أَنِي نَعْلَمُ عَلَى مَنْ
 تَنَزَّلُ الشَّيْطَانُ ﴿٢٩﴾ تَنَزَّلُ عَلَى كُلِّ أَقْوَالٍ أَتَيْمِرُ ﴿٣٠﴾ لَا يُلْقِيُونَ السَّمْعَ
 وَأَكْثَرُهُمْ كَذَّابُونَ ﴿٣١﴾ وَالشَّعْرَاءُ يَتَبَعُهُمُ الْغَاوَنَ ﴿٣٢﴾ الَّذِي رَأَاهُمْ فِي
 كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ﴿٣٣﴾ وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ﴿٣٤﴾ إِلَّا الَّذِينَ
 آمَنُوا وَعَمِلُوا الصِّلَاحَتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَأَنْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ
 مَا ظَلَمُوا وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَمَّى مُنْقَلِبٍ يَنْقِلِبُونَ ﴿٣٥﴾

١٤٥

آيَاتُهَا ٩٣

(٢٨) سُورَةُ الْتَّمَرٍ، مَكِيَّةٌ

<رُكُوعَهَا>

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طَسْ قَفْ تِلْكَ آيَتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٌ مُّبِينٌ ﴿١﴾ هُدًى وَّبُشْرَى
 لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾ الَّذِينَ يَقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكُوَةَ وَهُمْ
 بِالْأُخْرَةِ هُمْ يُوْقِنُونَ ﴿٣﴾ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْأُخْرَةِ
 زَيَّنَاهُمْ أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُونَ ﴿٤﴾ أُولَئِكَ الَّذِينَ
 لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْأُخْرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ﴿٥﴾

(۲۱۶) لیکن اگر وہ تمہاری نافرمانی کریں تو ان سے کہہ دو کہ ”جو کچھ تم کرتے ہو، میں اس سے بری ہوں۔“

(۲۱۷) اُس زبردست اور رحم کرنے والے پر بھروسہ کرو، (۲۱۸) جو تمہیں دیکھ رہا ہوتا ہے جب تم (نماز کے لیے) اٹھتے ہو، (۲۱۹) اور سجدہ کرنے والوں میں تمہاری نقل و حرکت کو بھی۔ (۲۲۰) بیشک وہ سب کچھ سنے اور جاننے والا ہے۔ (۲۲۱) (لوگوں سے کہو) ”کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اتر آکرتے ہیں؟“

(۲۲۲) وہ ہر جھوٹ گھٹنے والے گناہ گار پر اتر آکرتے ہیں۔ (۲۲۳) وہ کان لگائے ہوتے ہیں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہیں۔ (۲۲۴) رہے شراء تو بہکے ہوئے لوگ ان کی پیروی کرتے ہیں۔ (۲۲۵) کیا تم دیکھتے نہیں کہ وہ ہر وادی میں بھکتے پھرتے ہیں۔ (۲۲۶) اور وہ جو کہتے ہیں کرتے نہیں۔ (۲۷) سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے، انہوں نے نیک عمل کیے وہ اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرتے رہے۔ جب ان پر ظلم ہو تو اس کے بعد (صرف) بدله لے ظلم کرنے والوں کو معلوم ہو جائے گا کہ انہیں کس انعام سے واسطہ پڑنا ہے۔

سورہ (۲۷)

آیتیں: ۹۳

الثَّمْل (چیونیاں)

رکوع: ۷

مختصر تعارف

یہی سورت بھی حروف مقطعات سے شروع ہوتی ہے۔ اس کی کل آیتیں ۹۳ ہیں جو انیسویں پارے سے شروع ہو کر بیسویں پارے میں ختم ہو جاتی ہیں۔ عنوان آیت ۱۸ سے لیا گیا ہے جس میں چیونیاں کا ذکر ہے۔ سورت میں دو بڑے موضوعوں کی وضاحت ہوئی ہے: (۱) انسانی تاریخ کے بعض مشہور نمونوں کی مدد سے یہ بات سمجھائی گئی ہے کہ قرآن حکیم سے صرف وہی لوگ فائدہ اٹھاسکتے ہیں جو اس میں پیش کی ہوئی حقیقوں کو قبول کریں، (ب) دنیا کی نمایاں ترین حقیقوں کو دیکھا جائے تو شرک نہیں بلکہ تو حیدا کھلاشوت ملتا ہے۔ آخر میں خبردار کیا گیا ہے کہ حق کی دعوت کو قبول کرنے میں اپنا ہی فائدہ ہے اور اس سے انکار سے اپنا ہی نقسان۔ آیت ۲۶ کے بعد جدید ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) کوہ طور پر حضرت موسیٰؑ کا اللہ تعالیٰ سے بات چیت کرنا

(۱) طہ۔ یہ قرآن اور ایک واضح کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ (۲) ہدایت اور خوشخبری ہے، اُن مونموں کے لیے، (۳) جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور یہی لوگ آخرت پر لیقین رکھتے ہیں۔ (۴) حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے، ہم نے اُن کے لیے اُن کے کرتلوں کو خوشنما بنادیا ہے۔ سو وہ بھکتے پھرتے ہیں۔ (۵) یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے بُری سزا ہے۔ آخرت میں یہی لوگ سب سے زیادہ گھاٹے میں ہوں گے۔

وَإِنَّكَ لَتُلَقِّي الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ عَلَيْهِ ⑦ إِذْ قَالَ مُوسَى
 لِرَاهِلِهِ إِنِّي أَنْسَتُ نَارًا طَسَاطِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ أَتَيْكُمْ بِشَهَابٍ
 قَبِيسٌ تَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ⑧ فَلَمَّا جَاءَهَا نُودِيَ أَنْ يُوْرِكَ مَنْ
 فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَنَ اللَّهُ رَبِّ الْعُلَمَاءِ ⑨ يَوْمَنِي إِنَّهُ
 أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑩ وَأَنْتِ عَصَالٌ ١٠ فَلَمَّا رَأَاهَا تَهْتَزُّ كَانَتْهَا
 جَانٌ ١١ وَلَيْلٌ مُدْبِرٌ ١٢ وَلَمْ يُعِقِّبْ طَيْوَسِي لَا تَخَفْ ١٣ إِنِّي لَا يَخَافُ
 لَدَنِي الْمُرْسَلُونَ ١٤ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَأَ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنِّي
 غَفُورٌ رَّحِيمٌ ١٥ وَأَدْخُلْ يَدَكَ فِي جَيْلِكَ تَخْرُجُ بِيَضَاءٍ مِنْ غَيْرِ
 سُوءٍ قَتْفٌ فِي تِسْعٍ أَيْتَتِي إِلَى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ١٦ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا
 فَسِيقِينَ ١٧ فَلَمَّا جَاءَهُمْ أَيْتَنَا مُبِيرَةً قَالُوا هَذَا سِحْرٌ
 مُبِينٌ ١٨ وَجَحَدُوا بِهَا وَأَسْتَيْقَنْتُهُمْ أَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَعُلُوًّا فَانْظُرْ
 كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُقْسِدِينَ ١٩ وَلَقَدْ أَتَيْنَا دَأْدَ وَسُلَيْمَنَ
 عِلْمًا ٢٠ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَلَّنَا عَلَى كَثِيرٍ مِنْ عِبَادِهِ
 الْمُؤْمِنِينَ ٢١ وَوَرَثَ سُلَيْمَانَ دَأْدَ وَقَالَ يَا يَاهَا النَّاسُ عَلِمْنَا
 مَنْطِقَ الطَّيْرِ ٢٢ وَأَوْتَيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِنَّ هَذَا هُوَ الْفَضْلُ الْبِيْنُ ٢٣

- (۶) بلاشبہ یہ قرآن حکیم تمہیں ایک بڑی سمجھدار اور بڑے علم والی ہستی کی طرف سے دیا جا رہا ہے۔
- (۷) جب (حضرت) موسیٰؑ نے اپنے گھروں والوں سے کہا: ”یقیناً مجھے آگ نظر آئی ہے۔ میں ابھی وہاں سے یا تو کوئی خبر لاتا ہوں یا تمہارے لیے کوئی جلتا ہوا انگارا اٹھا لاتا ہوں۔ تاکہ تم تاپ سکو۔“
- (۸) جب وہ وہاں پہنچ جو آواز آئی کہ: ”مبارک ہے جو اس آگ میں ہے اور جو اس کے پاس ہے۔ پاک ہے اللہ، سب دنیا والوں کا پروردگار۔“ (۹) اے موسیٰؑ! یہ میں ہوں اللہ تعالیٰ، زبردست اور حکمت والا۔
- (۱۰) ”اپنی لاٹھی ڈال دو“ پھر جو نبی انہوں نے اُسے ایسے حرکت کرتے دیکھا جیسے سانپ ہو، تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مرکر بھی نہ دیکھا۔ (ارشاد ہوا) ”اے موسیٰؑ! ڈر نہیں، میرے سامنے پیغمبر ڈرانہیں کرتے، (۱۱) سوائے اس کے کہ کسی نے کوئی قصور کیا ہو۔ پھر اگر برائی کے بعد وہ بھلانی سے (اپنے عمل کو) بدل لے تو میں معاف کرنے والا، مہربان ہوں۔ (۱۲) اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں تو ڈالو۔ بغیر کسی تکلیف کے چمکتا ہوا نکلے گا۔ یہ (دونشاہیاں) نوشاہیوں میں سے ہیں، فرعون اور اس کی قوم کی طرف (لے جانے کے لیے)۔ یقیناً وہ بڑے بدکردار لوگ ہیں۔“
- (۱۳) پھر جب اُن لوگوں کے پاس ہماری کھلی نشانیاں پہنچیں تو وہ بولے: ”یہ تو صاف جادو ہے!“
- (۱۴) انہوں نے ظلم اور غرور کی وجہ سے ان سے انکار کر دیا حالانکہ اُن کے دل اُن کے قاتل ہو چکے تھے۔ سود یکھلو (ان) فساد پھیلانے والوں کا انجام کیسا ہوا!

رکوع (۲) سبائی ملکہ کے نام حضرت سلیمانؑ کا خط

- (۱۵) ہم نے (حضرت) داؤؑ اور (حضرت) سلیمانؑ کو علم عطا کیا۔ انہوں نے کہا: ”تمام تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے ایماندار بندوں پر فضیلت عطا کی۔“
- (۱۶) اور (حضرت) سلیمانؑ، (حضرت) داؤؑ کے وارث ہوئے اور انہوں نے کہا: ”اے لوگو! ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے۔ ہمیں ہر طرح کی چیز دی گئی ہے۔ پیشک یہ (اللہ تعالیٰ کا) صاف فضل ہے۔“

وَحُشِرَ لِسَلِيمَنَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالْطَّيْرِ فَهُمْ
 يُؤْزِعُونَ ١٤ حَتَّى إِذَا أَتَوْا عَلَى وَادِ التَّمَلِ لَقَالَتْ نَمْلَةٌ يَأْتِيهَا
 التَّمَلُ ادْخُلُوا مَسِكِنَكُمْ لَا يَحْطِمُنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ لَا وَهُمْ
 لَا يَشْعُرُونَ ١٥ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعِنَّ
 أَنْ أَشْكُرْ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ
 صَالِحًا تَرْضُهُ وَأَدْخُلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّلِحِينَ ١٦
 وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِي لَا أَرَى الْهُدُوْدَ صَلِيْهِ أَمْ كَانَ مِنَ
 الْغَائِبِينَ ١٧ لَا عَذِيزَةٌ عَذَّابًا شَدِيدًا أَوْ لَا أَذْبَحَةٌ أَوْ لَيَا تِيَّنَّ
 إِسْلَاطِنِ مُمِينَ ١٨ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ أَحْكُمُ بِمَا لَمْ تُحِظِّ
 بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَبِيْنَ يَقِيْنَ ١٩ إِنِّي وَجَدْتُ امْرًا كَمَا تَمْلِكُهُمْ
 وَأُوتِيَّتُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ٢٠ وَجَدْتُهَا وَقَوْمَهَا
 يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ
 فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ٢١ لَا لَا يَسْجُدُونَ لِلَّهِ
 الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبَءَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُحْكُمُونَ
 وَمَا تُعْلِمُونَ ٢٢ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

السجدة

(۱۷) (حضرت) سلیمان کے لیے جنوں، انسانوں اور پرندوں پر مشتمل ان کا لشکر جمع کیا گیا۔
وہ پورے ضبط میں رکھے جا رہے تھے۔

(۱۸) یہاں تک کہ جب یہ سب چیزوں کی وادی میں پہنچ تو ایک چیونٹ نے کہا: ”اے چیونٹیو! اپنے
بلوں میں جا گھسو! کہیں (حضرت) سلیمان اور ان کا لشکر تمہیں کچل نہ ڈالیں اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔“

(۱۹) اُس کی اس بات پر (حضرت) سلیمان حسکراتے ہوئے ہنس دیے اور بولے: ”اے میرے پروردگار!
مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر کیا کروں جن سے تو نے مجھے اور میرے والدین کو نوازا ہے۔

اور میں نیک کام کیا کروں جس سے تو خوش ہو۔ مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرم۔“

(۲۰) انہوں نے پرندوں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے: ”کیا بات ہے کہ مجھے ہد ہد نظر نہیں آتا؟
کیا وہ (کہیں) غائب ہو گیا ہے؟ (۲۱) میں اسے ضرور کوئی سخت سزادوں گا یا اسے مارہی ڈالوں گا۔

ورنا اسے میرے سامنے کوئی ٹھوس عذر پیش کرنا ہوگا۔“

(۲۲) تھوڑی دیر بعد ہی وہ آگیا اور کہنے لگا: ”میں نے ایسی بات معلوم کی ہے جو آپ کے علم میں نہیں ہے۔
میں آپ کے لیے سب سے ایک یقینی خبر لا یا ہوں۔“

(۲۳) میں نے وہاں ایک عورت کو دیکھا جو ان لوگوں پر حکومت کرتی ہے۔ اُسے ہر طرح کا ساز
وسامان میسر ہے۔ اُس کا تخت بڑا عظیم شان والا ہے۔

(۲۴) میں نے دیکھا کہ وہ اور اس کی قوم اللہ تعالیٰ کی بجائے سورج کو سجدہ کرتے ہیں۔ شیطان
نے اُن کے اعمال اُن کی نظر میں خوشنما بنادیے ہیں اور انہیں سیدھے راستہ سے روک رکھا ہے،
جس سے وہ ہدایت نہیں پاتے،

(۲۵) کہ وہ اُس اللہ تعالیٰ کو سجدہ نہ کریں، جو آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیزیں نکالتا ہے۔
اور جو سب کچھ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔

(۲۶) وہ اللہ تعالیٰ کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ جو عظیم عرش کا مالک ہے۔ (نوت: یہاں سجدہ کریں)

قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَّقَتْ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكُفَّارِ ۝ إِذْ هَبْ بِكِتْبِي
 هَذَا فَالْقِهَ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَإِنْظَرْ مَاذَا يَرِجُ عِوْنَ ۝
 قَالَتْ يَا ائِهَا الْمَلَوْا إِنِّي أُقْرَى إِلَيَّ كِتْبَ كَرِيمٍ ۝ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَنَ
 وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ أَلَا تَعْلُوْ عَلَيَّ وَأَتُوْنِي
 مُسْلِمِيْنَ ۝ قَالَتْ يَا ائِهَا الْمَلَوْا أَفْتُوْنِي فِي آمِرِيْ جَ مَا كُنْتُ
 قَاطِعَةً أَمْ رَاحَتِي تَشَهِّدُونَ ۝ قَالُوا نَحْنُ أُولُوْ قُوَّةٍ وَأُولُوْ بَاسٍ
 شَدِيدِيْ لَهُ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَإِنْظَرِي مَاذَا تَأْمِرِيْنَ ۝ قَالَتْ إِنَّ
 الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُ وَهَا وَجَعَلُوا أَعْزَّةَ أَهْلَهَا أَذْلَّةً
 وَكَذِيلَكَ يَفْعَلُونَ ۝ وَإِنِّي مُرْسَلَهُ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّتِي فَنَظَرَهُمْ بِمَ
 يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ۝ فَلَمَّا جَاءَهُمْ سُلَيْمَانَ قَالَ أَتَهْمِدُ وَتَنِي بِهَا لِ
 فَمَا أَتَنِيَ اللَّهُ خَيْرٌ مِمَّا أَتَكُمْ جَ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ۝
 إِرْجَعْ إِلَيْهِمْ فَلَمَّا تَيَّنَهُمْ بِجُنُودِ لَاقِيلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنْخِرْ جَنَّهُمْ مِنْهَا
 أَذْلَّةً وَهُمْ صِغَرُونَ ۝ قَالَ يَا ائِهَا الْمَلَوْا إِيْكُمْ يَا تَيْنِي بِعَرْشَهَا
 قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِيْنَ ۝ قَالَ عَفْرَيْتُ مِنَ الْجِنِّ أَنَا أَتِيكَ
 بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَقَامِكَ جَ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوْيٌ أَمِيْنٌ ۝

(۲۷) (حضرت) سلیمان نے کہا: ”ہم ابھی دیکھے لیتے ہیں کہ تو سچ کہتا ہے یا جھوٹوں میں سے ہے۔

(۲۸) میرا یہ خط لے جا! اسے ان لوگوں تک پہنچا دے! پھر ان سے ذرا الگ ہٹ جانا اور دیکھنا کہ وہ کیا کرتے ہیں۔“

(۲۹) وہ (ملکہ) بولی: ”اے سردارو! بیشک مجھے ایک عظیم الشان خط ملا ہے۔ (۳۰) وہ یقیناً (حضرت) سلیمان

کی طرف سے ہے اور وہ یوں ہے: اللہ تعالیٰ کے نام سے، جو بڑا مہربان، بڑا حرم فرمانے والا ہے۔

(۳۱) تم لوگ میرے مقابلہ میں سرکشی مت کرو، مسلمان ہو کر میرے پاس حاضر ہو جاؤ۔“

رکوع (۳) سب اکی ملکہ کی حاضری اور اسلام قبول کرنا

(۳۲) پھر ملکہ نے کہا: ”اے سردارو! میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو۔ میں کسی معاملے کا اس

وقت تک قطعی فیصلہ نہیں کرتی جب تک کہ تم میرے پاس موجود نہ ہو۔“ (۳۳) انہوں نے جواب دیا:

”ہم بڑے طاقتور اور بڑے جنگجو ہیں۔ معاملہ آپ کے اختیار میں ہے۔ آپ خود دیکھ لیں کہ آپ کو کیا حکم

دینا ہے۔“ (۳۴) ملکہ کہنے لگی: ”یہ حقیقت ہے کہ بادشاہ جب کسی بستی میں جا گھستے ہیں تو اسے الٹ

پلٹ کر دیتے ہیں۔ وہ اس کے عزت والے لوگوں کو ذلیل کر ڈالتے ہیں۔ یہی کچھ وہ کیا کرتے ہیں۔

(۳۵) میں انہیں ایک تحفہ بھیجنی ہوں۔ پھر دیکھتی ہوں کہ لوگ کیا (جواب) لے کر پلٹتے ہیں۔“

(۳۶) جب وہ (قافلہ حضرت) سلیمان کے ہاں پہنچا تو انہوں نے کہا: ”کیا تم دولت سے میری امداد

کرنا چاہتے ہو؟ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے مجھے دے رکھا ہے، وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے۔ بلکہ تمہارا

تحفہ تم ہی کو مبارک ہو! (۳۷) تم ان کے پاس واپس چلے جاؤ! ہم ان پر یقیناً ایسے لشکر لے کر چڑھا آئیں

گے کہ وہ لوگ ان کا (ذرا) مقابلہ نہ کر سکیں گے۔ ہم انہیں ذلیل کر کے وہاں سے ضرور نکال دیں گے۔

وہ بے عزت ہو جائیں گے۔“ (۳۸) (پھر حضرت) سلیمان نے کہا: ”اے سردارو! تم میں سے کون

اس کا تخت میرے پاس لاسکتا ہے، اس سے پہلے کہ وہ لوگ مسلم ہو کر میرے پاس حاضر ہوں؟“

(۳۹) ایک دیوبیکر جن نے عرض کیا: ”میں اسے آپ کی خدمت میں حاضر کر دوں گا، اس سے پہلے کہ

آپ اپنی جگہ سے اٹھیں۔ اس (کام) کے لیے میں یقیناً طاقتور اور اعتبار کے قابل ہوں۔“

قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَبِ أَنَّا أَتَيْتُكَ بِهِ قَبْلَ
 أَنْ يَرْتَدَ إِلَيْكَ طَرْفُكَ طَلَمَارَا كَمُسْتَقْرَأً عِنْدَهُ قَالَ
 هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ فَقَبْلَ لِيَلْوَنِيْ عَاشَكْرَ أَمْ أَكْفُرُ طَوْمَنْ
 شَكْرَ فَإِنَّهَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّهَا سَارِيْ غَنِيْ
 كَرِيمٌ ① قَالَ نَكِرُ وَالَّهَا عَرْشَهَا نَظَرًا تَهْتَدِيَّ أَمْ تَكُونُ
 مِنَ الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ② فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهْكَدَ
 عَرْشُكِ طَقَالَتْ كَانَهُ هُوَ وَأُوتِدِيَّا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُبَّا
 مُسْلِمِيْنَ ③ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ طَ
 إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كُفَّارِيْنَ ④ قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ
 فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقِيْهَا طَقَالَ
 إِنَّهُ صَرْحٌ مَهْرَدٌ مِنْ قَوْارِيْرَه قَالَتْ رَبِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ
 وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَنَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ⑤ وَلَقَدْ أَسْرَ سَلْنَا
 إِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صِلْحَا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقُنَ
 يَخْتَصِيْهُونَ ⑥ قَالَ يَقُوْمِر لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ
 الْحَسَنَةِ ٤ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرَحَّمُونَ ⑦

(۳۰) ایک شخص جس کے پاس کتاب کا علم تھا، بولا: ”میں آپ کی پلک جھکنے سے پہلے ہی اسے آپ کے پاس لائے دیتا ہوں۔“ پھر جو نہیں انہوں (حضرت سلیمان) نے اسے اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا، تو وہ پکار اٹھئے: ”یہ میرے پروردگار کا ایک فضل ہے، تاکہ وہ میری آزمائش کرے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں۔ جو شکر کرتا ہے، وہ اپنے ہی فائدہ کے لیے شکر کرتا ہے۔ جو کوئی ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار تو یقیناً بے نیاز اور بزرگ و برتر ہے۔“

(۳۱) (حضرت) سلیمان نے کہا: ”اس کے لیے اس کے تخت کی صورت بدل دو۔ (پھر) دیکھیں کہ وہ صحیح بات تک پہنچتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہے جو سیدھا راستہ نہیں پاتے۔“ (۳۲) پھر جب وہ آپنے تو اس سے پوچھا گیا: ”کیا تمہارا تخت ایسا ہی ہے؟“ وہ کہنے لگی: ”یہ تو گویا وہی ہے۔ ہم تو پہلے ہی جان چکے تھے۔ ہم فرمائیں بردار ہو چکے تھے۔“ (۳۳) (اصل میں) جنہیں وہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پوچھتی تھی، انہوں نے اسے (ایمان لانے سے) روک رکھا تھا۔ کیونکہ وہ یقیناً ایک کافر قوم سے تھی۔ (۳۴) (پھر) اس سے کہا گیا کہ محل میں داخل ہو۔ اس نے جو اسے دیکھا تو اسے پانی کا حوض سمجھ بیٹھی۔ تو (اس نے اپنے پائیں پہنچے اٹھائیے) جس سے اس کی دونوں پنڈلیاں کھل گئیں۔ (حضرت) سلیمان نے کہا: ”یہ محل شیشے سے ہموار کیا گیا ہے۔“ اس پر وہ پکارا ٹھی: ”میرے پروردگار! میں اپنے آپ پر بڑا ظلم کرتی رہی ہوں۔ اب میں سلیمان کے ساتھ اس اللہ پر ایمان لاتی ہوں جو دنیا وال کا پروردگار ہے۔“

رکوع (۳۴) حضرت صالحؑ اور حضرت لوٹؑ کے قصے

(۳۵) ہم نے ثمود کی طرف اُن کے بھائی (حضرت) صالحؑ کو بھیجا کہ (اُن سے کہے کہ) ”تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔“ تو وہ اچانک دو فریقوں میں بٹ کر جھگڑنے لگے۔

(۳۶) انہوں نے کہا: ”اے میری قوم کے لوگو! تم بھلانی سے پہلے براٹی کے لیے کیوں جلدی مجاتے ہو؟ تم اللہ تعالیٰ سے معافی کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے؟“

قَالُوا اطْئِرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَعَكَ ٦٣ قَالَ طَرِيرُكُمْ عِنْدَ اللَّهِ بَلْ
 أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ٦٤ وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ
 يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ٦٥ قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ
 لَبْنَيْتَنَّهُ وَآهُلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا شَهَدْنَا مَهْلِكَ آهُلِهِ
 وَإِنَّا لَصَدِيقُونَ ٦٦ وَمَكْرُوا مَكْرًا وَمَكْرُنَا مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ٦٧
 فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ٦٨ إِنَّا دَمَرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ ٦٩
 فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةٌ بِهَا ظَلَمُوا إِنَّ فِي ذِلِكَ لَذِيَّةً لِّقَوْمٍ
 يَعْلَمُونَ ٦٠ وَأَنْجَيْنَا الَّذِينَ أَمْنَوْا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ٦١ وَلُوطًا
 إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ٦٢ أَيْتَكُمْ
 لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُونِ النِّسَاءِ ٦٣ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ
 تَجْهَلُونَ ٦٤ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوهَا أَلَّا
 لُوطٌ مِّنْ قَرِيْتَكُمْ ٦٥ إِنَّهُمْ أَنَّاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ٦٦ فَأَنْجَيْنَاهُ وَآهُلَهُ
 إِلَّا امْرَأَتَهُ زَقَّدَرْنَهَا مِنَ الْغَيْرِيْنَ ٦٧ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ
 مَّطَرًا ٦٨ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ٦٩ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلْمٌ
 عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَافَيْ ٧٠ طَءَ اللَّهُ خَيْرًا مَا يُشْرِكُونَ ٧١

(۲۷) وہ کہنے لگے: ”ہم تو تجھے اور تیرے ساتھیوں کو منحوس سمجھنے لگے ہیں۔“ صالحؐ نے جواب دیا: ”تمہاری خوست (کا سبب) اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے۔ بلکہ تم تو وہ لوگ ہو جن کی آزمائش ہو رہی ہے۔“

(۲۸) اُس شہر میں نوجھتے تھے، جو ملک میں فساد پھیلا�ا کرتے تھے اور کوئی ٹھیک کام نہ کرتے تھے۔

(۲۹) انہوں نے کہا: ”آپس میں اللہ کی قسم کھالو کہ ہم (حضرت) صالحؐ اور اُس کے گھروالوں پر رات میں حملہ کریں گے اور پھر اُس کے وارث سے کہہ دیں گے کہ ”ہم اس کے خاندان کی ہلاکت کے وقت موجود ہی نہ تھے۔ اور ہم بالکل سچے ہیں۔“

(۵۰) ایک چال تو انہوں نے چلی اور ایک تدبیر ہم نے اپنائی جس کی انہیں خبر نہ تھی۔ (۵۱) اب دیکھ لو، ہم نے ان کو اور ان کی پوری قوم کو تباہ کر دیا۔ (۵۲) سو یہ ان کے گھر ہیں جو ویران پڑے ہیں، ان کے ظلم کے بدله میں۔ بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لیے عبرت ہے جو علم والے ہوں۔

(۵۳) ہم نے ان لوگوں کو بچالیا جو ایمان لائے تھے اور جو پرہیز گا رہتے۔

(۵۴) اور (حضرت) لوطؐ (کا واقعہ) کہ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا: ”کیا تم آنکھوں سے دیکھتے ہوئے بدکاری کرتے ہو؟“ (۵۵) کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس شہوت پوری کرنے کے لیے جاتے ہو؟ حقیقت یہ ہے کہ تم جہالت کر رہے ہو۔“ (۵۶) مگر ان کی قوم کا اس کے سوا کوئی جواب نہ تھا کہ وہ کہنے لگے: ”تم لوطؐ کے لوگوں کو اپنی بستی سے نکال دو۔ یقیناً یہ لوگ بڑے پاک باز بنے پھرتے ہیں۔“

(۵۷) غرض ہم نے انہیں اور ان کے خاندان کو بچالیا، سوائے ان کی بیوی کے۔ اُس کا پیچھے رہ جانا ہم نے مقدر کر دیا تھا۔ (۵۸) ہم نے ان پر ایک (خاص قسم کی) بر سات بر ساتی۔ سو وہ ان لوگوں کے لیے کیا ہی بری بر سات تھی جو خبردار کیے جا چکے تھے!

رکوع (۵) مومنوں پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور نعمتیں

(۵۹) کہو: ”تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔ اُس کے ان بندوں پر سلام ہو جنہیں اُس نے چن لیا ہے۔ کیا اللہ تعالیٰ بہتر ہے یا وہ جنہیں یہ لوگ شریک ٹھہراتے ہیں؟

